السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی مرد کے ذمہ غسل جنابت نہ ہو تو وہ پھر بھی غسل کرنا چاہے تو اس کا کیا طریقہ کار ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذیل میں ہم غسل کا مکمل اور کفائت کرنے والے دونوں طریقے بیان کرتے ہیں:

کفائت کرنے والا طریقہ:

انسان کے لیے صرف واجبات پر عمل کرنا ہی کافی ہے اس میں مستحب اور مسنون اشیاء کی ضرورت نہیں، چنانچہ وہ طہارت کی نیت سے کسی بھی طریقہ پر اپنے سارے جسم پر پانی بہا لے، چاہے شاور کے نیچے کھڑا ہو کر یا پھر سمند اور دریا میں یا پھر سوئمنگ پول میں داخل ہو کر کلی اور ناک میں پانی ڈال کر سارے جسم پر پانی بہا لے تو اس طرح اس کا غسل ہو جائیگا۔

غسل کا کامل طریقہ:

وہ اس طرح غسل کرے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا اس میں سارے مسنون عمل کرے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے غسل کے طریقہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

غسل کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

یہ واجب طریقہ ہے:

وہ یہ ہے کہ کلی اور ناک میں پانی چڑھا کر اپنے پورے جسم پر پانی بہایا جائے، سارے بدن پر کسی بھی طریقہ سے پانی بہایا جائے تو اس حدث اکبر سے غسل ہو جائیگا اور طہارت مکمل ہو جائیگی، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

(اور اگر تم جنبی ہو تو غسل کرو المآئدۃ 6).

دوسرا طریقہ:

کامل طریقہ یہ ہے کہ:

انسان اس طرح غسل کرے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا تھا، چنانچہ جب غسل جنابت کرنا چاہے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ دھو کر اپنی شرمگاہ دھوئے اور جہاں نجاست لگی ہے اس جگہ کو دھوئے، پھر مکمل وضوء کرے، پھر پانی کے ساتھ تین بار اپنا سر دھوئے، اور پھر اپنا سارا بدن دھوئے، یہ غسل کا مکمل اور کامل طریقہ ہے انتہی۔

دیکھیں: فتاوی ارکان الاسلام صفحہ نمبر (248)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی